فیضانِ ربیع الاول

05-September-2024

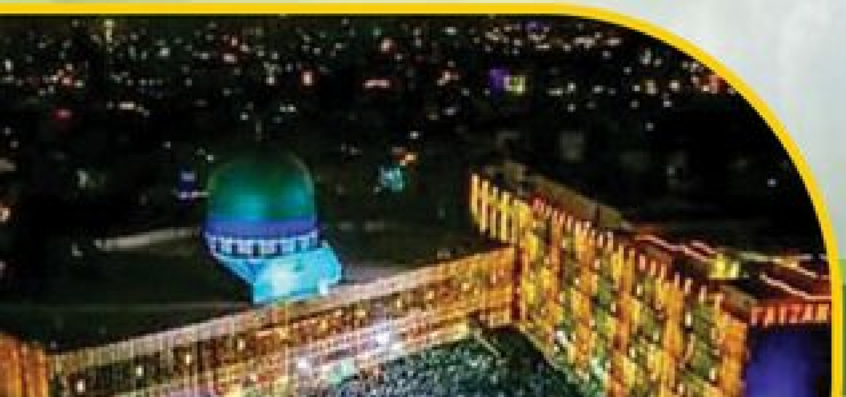

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے

"اِنَّ اللّٰہَ وَکَّلَ بِقَبْرِیْ مَلَکًا اَعْطَاہُ اَسْمَاءَ الْخَلَائِقِ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ اَحَدٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ اِلَّا اَبْلَغَنِیْ بِاِسْمِہٖ وَاِسْمِ اَبِیْہِ ھٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلّٰی عَلَیْكَ

بیشک اللہ پاک نے ایک فِرِشتہ میری قَبْر پر مُقرَّر فرمایا ہے، جسے تمام مَخلُوق کی آوازیں سُننے کی طاقت عطا فرمائی ہے، پس قِیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اُس کا اور اُس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے،(اور کہتا ہے:) فُلاں بن فُلاں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔(مجمع الزوائد،کتاب الادعیۃ، باب فی الصلاۃ علی النبی...الخ،۱۰/۲۵۱، حدیث:۱۷۲۹۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچّی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! رَبِیْعُ الْاَوَّل اسلامی سال کا تیسرا عظیمُ الشّان مہینا ہے۔ یہ مہینا فضیلتوں، سعادتوں، رحمتوں اور ربِّ کریم کی نعمتوں کا مجموعہ ہے۔ عاشقانِ رسول اِس مبارَک مہینے کو ماہِ میلاد کے نام سے بھی یاد کرتے ہیں، کیونکہ وہ ذاتِ پاک جن کو اللہ کریم

1...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

www.dawateislami.net

نے تمام جہانوں کے لئے رَحمت بنا کر بھیجا، جن کی خاطر ساری کائنات کو سجایا گیا، وہ عظمتوں والے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اِسی ماہِ مبارَک میں دنیا میں تشریف لائے۔ اِس مہینے کو سب فضیلتیں، سعادتیں اور برکتیں نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کے صدقے نصیب ہوئیں، اِسی مناسَبت سے آج کے بیان میں ہم اِس مبارَک مہینے کے فضائل وبرکات، بزرگانِ دین رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِمۡ اَجۡمَعِیۡن کے میلاد منانے کے واقعات، اِس مہینے میں کئے جانے والے نیک اعمال کے بارے میں سُنیں گے اور یہ بھی سُنیں گے کہ ہمیں اِس مہینے کو کس انداز میں گزارنا چاہیے؟ اللہ پاک ہمیں پورا بیان اچھی اچھی نیتوں اور مکمل توجہ کے ساتھ سُننے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل کو اتنی فضیلتیں کیوں ملیں، حضرت امام زَکَرِیَّا بن محمد بن محمود قَزوِیْنی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: یہ وہ مبارک مہینا ہے جس میں اللہ پاک نے حُضور اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وُجودِ مَسعود کے صدقے دنیاوالوں پر بھلائیوں اورسعادتوں کے دروازے کھول دیئے ہیں۔ اِسی مہینے کی بارہ (12) تاریخ کو رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت ہوئی۔ (عجائب المخلوقات، ص۶۸)

”رَبیعُ الْاَوَّل“ کہنے کی وجہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً جو سعادت ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل کے حصے میں آئی وہ کسی اور مہینے کو نصیب نہیں ہوئی۔ رَبِیْعُ الْاَوَّل کے معنیٰ کیا ہیں، آیئے سُنتے ہیں:

”رَبیع“ کہتے ہیں ”موسمِ بہار“ کو یعنی سردی اور گرمی کے درمیان جو موسم ہوتا ہے اُسے ”رَبیع“ کہتے ہیں۔ عرب والے موسمِ بہار کے ابتدائی زمانے کو ”رَبِیْعُ الْاَوَّل“ کہتے

تھے،اِس موسم میں کُھمبی (یعنی برسات میں گیلی لکڑی کے بھیگنے سے چھتری کی طرح ایک گھاس اُگ جاتی ہے اُردو میں اِسے کُھمبی کہتے ہیں) اور پھول پیدا ہوتے تھے اور جس وقت پھلوں کی پیداوار ہوتی ہے اِن دنوں کو "رَبِیْعُ الآخِر" کہتے تھے۔ جب مہینوں کے نام رکھے گئے تو "صفر" کے بعد والے 2 مہینوں کو اِنہی 2 موسموں کے ناموں پر " رَبِیْعُ الْاَوَّل " اور رَبِیْعُ الآخِر" کا نام دیا گیا۔(لسان العرب، ۱/ ۱۴۳۵ ملخصاً)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً اللہ پاک کے آخری نبی، نبیِّ مُکَرَّم، محمدِ مُصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جہاں میں تشریف نہ لاتے تو کوئی عید، عید ہوتی،نہ کوئی رات،شبِ بَرَاءَت یعنی چھٹکارے کی رات ہوتی۔ بلکہ کون و مکاں کی تمام تَر رونق اور شان نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں کی دُھول کا صَدقہ ہے۔اِس مبارک مہینے کی بارہویں تاریخ بہت ہی سعادتوں اور عظمتوں والی ہے کیونکہ مکی مَدَنی،رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادتِ باسعادت بروز پیر 12 رَبِیْعُ الْاَوَّل کو ہوئی۔(لطائف المعارف، ص ۱۰۴ ۔مواہب اللدنیۃ ، المقصد الاول، آیات ولادتہ... الخ، ۱/ ۷۵)

یہی وجہ ہے کہ اِس دن عاشقانِ رسول اپنی حیثیت کے مطابق محافلِ میلاد سجاتے اور اللہ کریم کی رحمتوں سے حصہ پاتے ہیں۔ آیئے !اِسی مناسبت سے ایک واقعہ سُنتے ہیں ،چنانچہ

فرشتوں کے اَنوار

حضرت شاہ وَلِیُّ اللہ مُحَدِّث دِہلَوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں ایک مرتبہ اُس محفلِ میلاد میں حاضر ہوا، جو مکے شریف میں رَبِیْعُ الْاَوَّل کی بارہویں تاریخ کو مَوْلِدُ النَّبِی

(یعنی سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ولادت گاہ) میں ہوئی تھی، جس وقت ولادت کا ذِکر پڑھا جا رہا تھا تو میں نے دیکھا کہ اچانک اُس محفل سے کچھ انوار بلند ہوئے، میں نے اُن انوار پر غور کیا تو معلوم ہوا کہ وہ رحمتِ الٰہی اور اُن فرشتوں کے اَنوار تھے جو ایسی محفلوں میں حاضر ہوا کرتے ہیں۔ (سیرتِ مصطفٰی، ص ۷۳،۷۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ جشنِ عیدِ میلادُ النبی کی محفل میں ربِّ کریم کی رحمتیں اُترتی ہیں، اَنوارِ الٰہی چھما چھم برستے ہیں، رَحمت کے فرشتے میلاد شریف کی محفلوں میں شریک ہوتے اور میلاد منانے والوں کو اپنے نورانی پَروں سے ڈھانپ لیتے ہیں۔ میلاد شریف منانے والوں سے ربِّ کریم خوش ہوتا ہے اور اُن پر اپنے انعامات واِکرامات کی بارشیں بھی فرماتا ہے۔ یقیناً میلاد شریف منانا، ماہِ میلاد میں اپنے گھروں، گلی محلوں بلکہ اپنی گاڑیوں کو مَدَنی پرچموں، جگمگاتے بلبوں، رنگ برنگی لائٹوں سے سجانا، رَبِیْعُ الْاَوَّل کا چاند نظر آتے ہی نیک اَعمال اور دُرودِ پاک کی کثرت کرنا، میلاد شریف کی محافل سجانا اور اُن میں شرکت کرنا اجر و ثواب کا سبب اور مغفرت کے حُصول کا ذریعہ ہے۔

ہمیں چاہئے کہ جب بھی سُنّتوں بھرے اجتماع میں حاضری یا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سُننے کی سعادت ملے تو با ادب انداز میں توجہ کے ساتھ سُننے کی عادت بنائیں۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک پارہ 26 سُوْرَۃُ الْفَتْح کی آیت نمبر 9 میں فرماتا ہے:

وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُؕ ترجَمۂ کنزالعرفان: اور رسول کی تعظیم و توقیر

کرو۔ (پ۲۶، الفتح:۹)

تفسیر صراط الجنان میں اِس آیتِ کریمہ کے تحت لکھا ہے: معلوم ہوا! اللہ پاک کی بارگاہ میں حضور پُرنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم اور توقیر انتہائی مطلوب اور بے انتہا اَہمیت کی حامل ہے کیونکہ یہاں اللہ پاک نے اپنی تسبیح (پاکی) پر اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم و توقیر کو مُقدَّم فرمایا ہے۔ جو لوگ ایمان لانے کے بعد آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم کرتے ہیں، اُن کے کامیاب اور بامراد ہونے کا اعلان کرتے ہوئے اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے:

فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤۙ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۠ (۱۵۷)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: تو وہ لوگ جو اُس نبی پر ایمان لائیں اور اُس کی تعظیم کریں اور اُس کی مدد کریں اور اُس نور کی پیروی کریں جو اُس کے ساتھ نازل کیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ (پ۹، الاعراف:۱۵۷)

(تفسیر صراط الجنان، ۹/ ۳۴۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ ماہِ میلاد! ہم رَبِیْعُ الْاَوَّل کے فضائل اور اس کی برکتوں کے بارے میں سُن رہے تھے۔ رَبِیْعُ الْاَوَّل کی عظمتوں کے کیا کہنے! اِسے کائنات کی سب سے زیادہ عظمت و شان والی ہستی یعنی پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے خاص نسبت حاصل ہے۔ اِسی نسبت نے اِس مہینے کی شان و عظمت کو چار چاند لگادیئے اور اِس کی بارہویں رات کو نورانی بنادیا ہے، کیونکہ اِس مہینے میں ربِّ کریم کی سب سے بڑی رحمت ہم گناہگاروں کو نصیب ہوئی اور اپنا محبوب ہمیں عطا فرمایا، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اِس رحمت ملنے پر اللہ پاک

کا شکر ادا کریں، اُس کی رَحمت پر خوشیاں منائیں، کیونکہ رَحمتِ الٰہی ملنے پر خوشی منانے کا حکم تو اللہ کریم نے خود اِرشاد فرمایا ہے، چنانچہ

پارہ 11 سورۂ یونس کی آیت نمبر 58 میں اِرشاد ہوتا ہے:

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْاؕ هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ۝۵۸ (پ ۱۱، یونس: ۵۸)

ترجَمۂ کنزالعرفان: تم فرماؤ: اللہ کے فضل اور اُس کی رَحمت پر ہی خوشی منانی چاہیے، یہ اُس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

مشہور مُفَسِّرِ قرآن حضرت مفتی اَحمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اِس آیتِ مبارَکہ کے تحت اِرشاد فرماتے ہیں: اے محبوب! لوگوں کو یہ خوشخبری دے کر یہ حکم بھی دو کہ اللہ (پاک) کے فَضْل اور اُس کی رَحمت ملنے پر خوب خوشیاں مناؤ۔ عُمومی خوشی تو ہر وقت مناؤ اور خُصوصی خوشی اُن تاریخوں میں جن میں یہ نعمت آئی یعنی رَمَضَان میں کہ اللہ (پاک) کا فضل "قرآن" آیا، رَبِیْعُ الْاَوَّل میں خُصوصاً بارھویں تاریخ کو رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن یعنی محمدِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پیدا ہوئے۔ یہ فضل و رَحمت یا اُن کی خوشی منانا تمہارے دُنیوی جمع کیے ہوئے مال ومَتاع، رُوپیہ، مکان، جائیداد، جانور، کھیتی باڑی بلکہ اَولاد وغیرہ سب سے بہتر ہے کہ اِس خوشی کا نَفع (فائدہ) شخصی نہیں بلکہ قَومی ہے۔ وقتی نہیں بلکہ دائمی (ہمیشہ کے لئے) ہے۔ صِرف دنیا میں نہیں بلکہ دِین و دنیا دونوں میں ہے۔ جسمانی نہیں بلکہ دِلی اور روحانی ہے۔ برباد نہیں بلکہ اِس پر ثواب ہے۔ (تفسیرِ نعیمی، پ۱۱، یونس، تحت الآیۃ: ۵۸، ۱۱/ ۳۷۸ ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا! ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل اور بالخُصوص اِس مبارک مہینے کی بارھویں تاریخ بڑی عظمت و برکت والی ہے، کیونکہ اِسی بارھویں تاریخ کو شرک و ظلمت کی ساری اندھیریاں ختم ہو گئیں۔ ہر طرف روشنی ہی روشنی ہو گئی۔ خوشی کا سَماں چھا گیا۔ حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے کعبے کی چھت پر جھنڈا لگایا۔ اِیران کے بادشاہ کِسریٰ کے محل پر زلزلہ آیا۔ اُس کے محل میں دراڑیں پڑ گئیں۔ ایک ہزار سال سے جلنے والا آتش کدہ(وہ مقام جہاں ہر وقت آگ جلتی رہتی ہے) خود بخود بجھ گیا۔ اللہ پاک کے حکم سے آسمان اور جنت کے دروازے کھول دیئے گئے تھے۔ شیطان کا مُنہ کالا ہو گیا، عاشقانِ رسول کے لئے عیدوں کی عید ہے۔ جو شبِ قدر سے بھی افضل ترین ہے۔

مشہور مُحدِّث حضرت شیخ عبدُ الحق مُحدِّث دِہلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بیشک رسولِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت کی رات، شبِ قدر سے بھی افضل ہے، کیونکہ ولادت کی رات سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے دنیا میں تشریف لانے کی رات ہے، جبکہ شبِ قدر سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو عطا کردہ رات ہے۔ تو جو رات رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ پاک کے ظاہر ہونے کی وجہ سے شَرَف والی ہو، وہ اُس رات سے زیادہ شَرَف و عزّت والی ہے، جو فرشتوں کے اُترنے کے سبب شرف والی ہے۔ (ما ثَبَتَ بِالسُّنّۃ، ص ۱۵۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ہمیں چاہیے کہ شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے خُصوصی اہتمام کے ساتھ اِس دن(بارھویں شریف) اور بالخصوص پورے رَبِیْعُ الْاَوَّل کو ہی نیک اعمال میں گزاریں، اِس ماہِ مُقدّس میں فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ نفل نمازوں کا اہتمام

کریں۔ فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ **نمازِ تہجد** کا اِہتمام کریں۔ **اِشراق و چاشت کے نوافل** کا اِہتمام کریں۔ نمازِ اَوَّابین کا اِہتمام کریں۔ زیادہ سے زیادہ تلاوتِ قرآن کریں۔ خوب صدقہ و خیرات کریں۔ مسلمانوں کو نیکی کی دعوت دیں۔ اُنہیں گناہوں سے بچانے کی کوشش کریں۔ مدنی قافلوں میں نہ صِرف خود سفر کریں بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی لے کر جائیں۔ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں شرکت اور رَبِیْعُ الْاَوَّل شریف کے ابتدائی 12 دنوں میں ہونے والے مدنی مذاکرے دیکھنے سُننے کی کوشش کریں۔

نفل روزوں کا اہتمام کیجئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً ہماری سانسوں کا کوئی بھروسا نہیں، نہ جانے کب یہ سانسیں اور اِس کے ساتھ ہی ہمارے اَعمال کا سلسلہ رُک جائے۔ ہمیں نیکیوں کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہیے۔ اللہ کریم کے فضل و کرم سے زندگی میں ایک بار پھر رَبِیْعُ الْاَوَّل کا مبارک مہینا ہمیں دیکھنا نصیب ہوا، لہٰذا اِس کے ایک ایک دن کی قدر کرتے ہوئے خوب نیک اعمال کیجئے۔ ربِّ کریم کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے، رحمتِ الٰہی کے حق دار بننے۔ بارگاہِ مصطفےٰ میں ثواب پیش کرنے کی نِیَّت سے اِس مہینے کی پہلی تاریخ سے بارہویں تاریخ تک 12 نفل روزے رکھئے۔ بالخصوص بارہویں کو تو روزہ رکھنے کی بھرپور کوشش کیجئے، کیونکہ ہمارے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت مناتے تھے، چنانچہ

حضرت ابو قَتَادَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: حضور نبیِّ رَحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں پیر کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو اِرشاد فرمایا: اِسی دن میری پیدائش

ہوئی اور اِسی روز مجھ پر وحی اُتری۔(مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صیام ثلاثۃ ۔۔۔ الخ، ص۴۵۵، حدیث:۲۷۵۰)

اے عاشقانِ رسول! یقیناً ایک سچے عاشقِ رسول کی پہچان یہ ہوتی ہے کہ وہ دنیا کی محبت سے پیچھا چھڑا کر اپنی زندگی کے ہر ہر مُعاملے میں اِطاعتِ رسول کو اوڑھنا بچھونا بنالیتا ہے۔ اِس کی ایک مثال امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مُبارَکہ بھی ہے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بارہویں شریف اور بالخصوص ہر پیر شریف کو روزہ رکھتے اور اپنے مُریدوں اور چاہنے والوں کو بھی ہر پیر شریف کا روزہ رکھنے کی بھرپور ترغیب دلاتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ یادِ مصطفٰے میں نہ صِرف خود بلکہ اپنے گھر والوں، دوستوں اور رشتے داروں کو بھی بارہویں شریف کا روزہ رکھنے کی دعوت دے کر ربِّ کریم کی اِس عظیم نعمت کا شکر ادا کریں اور بارگاہِ مصطفٰے میں ثواب پیش کرکے دنیا و آخرت کی برکتوں کے حق دار بنیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کثرت سے ذکرِ حبیب کیجئے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے آخری نبی، نبیِّ مُکَرَّم، محمدِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت ہمارے ایمان کی بنیاد ہے اور محبت کی ایک نشانی یہ ہے کہ محبوب کا کثرت سے ذِکر کیا جائے۔ ایک روایت میں ہے: "مَنْ اَحَبَّ شَيْئًا اَكْثَرَ مِنْ ذِكْرِهٖ" یعنی جو کسی سے محبت کرتا ہے اُس کا کثرت سے ذکر کرتا ہے۔(جامع صغیر، ص۵۰۷، حدیث:۸۳۱۲)

یوں تو ہمیں سارا سال ہی آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکرِ خیر کرنا اور اپنی بول چال اور کردار کے ذریعے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کا اِظہار کرنا چاہئے، لیکن

بالخصوص یہ سلسلہ رَبِیْعُ الْاَوَّل کے مُقدّس دنوں میں مزید بڑھ جانا چاہیے۔اِس ذِکْر کا ایک بہترین ذریعہ نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرودِپاک پڑھنا بھی ہے۔کیونکہ دُرودِپاک پڑھنے کے بے شمار فضائل وبرکات ہیں، مثلاً

دُرودِ پاک کی برکتیں

دُرودِپاک کی برکت سے دلوں کی صفائی اوررِزْق میں برکت ہوتی ہے۔پُل صراط پر آسانی نصیب ہوگی۔ آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت نصیب ہوگی۔لہٰذا ہمیں چاہئے کہ اِس بابرکت مہینے میں زیادہ سے زیادہ دُرودِپاک پڑھیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نوافل کی کثرت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل میں کئے جانےوالے نیک اعمال کے بارے میں سن رہے تھے۔رَبِیْعُ الْاَوَّل میں اللہ پاک اوراُس کے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا قُرب پانےوالے اَعمال کریں۔اِس کاایک بہترین ذریعہ نوافل کی کثرت بھی ہے۔اِسی لئے ہمارے بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن بھی فرائض وواجبات کے ساتھ ساتھ نوافل کی کثرت کیا کرتے تھے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی مذاکرے اور جلوسِ میلاد

اے عاشقانِ میلاد! ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل میں دیگر نیک اعمال کے ساتھ ساتھ ❁ہفتہ وار

مَدَنی مذاکرے کے علاوہ رَبِیْعُ الْاَوَّل کی پہلی تاریخ سے 13 تاریخ تک **مَدَنی چینل** پر ہونے والے روزانہ کے **مَدَنی مذاکروں** اوراِن سے پہلے **جُلوسِ میلاد** کا سلسلہ ہوتا ہے،اِنہیں دیکھنے سُننے کی ضرور کوشش کی جائے۔ ❁ اپنے گھر میں بالخصوص اِن مبارک دنوں میں **"مَدَنی چینل"** چلانے کا اِہتمام کیا جائے تا کہ گھر کے سبھی افراد **فیضانِ میلاد** سے مالا مال ہوں۔ ❁ رَبِیْعُ الْاَوَّل کی خوشیاں مَدَنی چینل کے ساتھ منائیے۔ ❁ **مَدَنی مذاکرے** دیکھنے سُننے کے ذریعے بٹنے والا **عِلْمِ دین** حاصل کیجئے۔ ❁ مَدَنی چینل پر دکھائے جانے والے **جُلوسِ میلاد** میں **مرحبا یا مصطفٰے** کی صدائیں لگاتے ہوئے **مَدَنی پرچم** اُٹھائے **جلوسِ میلاد** کی برکتیں پائیے۔ ❁ رَبِیْعُ الْاَوَّل کے **پہلے 12 دنوں** میں خُصوصیت کے ساتھ **روزانہ محفلِ نعت کا اِہتمام کیا جائے**۔ ❁ رَبِیْعُ الْاَوَّل میں ہر عاشقِ رسول کے گھر میں بالعموم اور **جامعۃ المدینہ** (للبنین وللبنات) کے طلبہ و طالبات اور **مدرسۃ المدینہ** (للبنین وللبنات) کے بچوں اور بچیوں کے گھروں میں بالخصوص **چراغاں وسجاوٹ** کا اِہتمام ہونا چاہیے۔ ❁ جب بھی مَدَنی مذاکرے دیکھیں سُنیں تو سُوال جواب لکھنے کا اہتمام کیا کیجئے۔اِس سے بھی عِلْمِ دین میں اضافہ ہو گا۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام مدنی مذاکرہ

❁ -**امیر اہلسنّت** مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضِر کی عظیم علمی وروحانی شخصیت بلکہ ولیِّ کامل ہیں، آپ ہر ہفتے کو نمازِ عشا کے بعد مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں،یعنی دُنیا بھر سے عاشقانِ رسول تفسیر، حدیث، شریعت، طریقت وغیرہ مختلف موضوعات پر سوال کرتے ہیں، امیرِ اہلسنّت اُن کے جوابات ارشاد فرماتے ہیں۔ یہ مدنی

مذاکرہ مدنی چینل پر لائیو(*Live*) دِکھایا جاتا ہے۔

- مدنی مذاکرہ اِصلاحِ عقائد و اَعمال کا بہترین ذریعہ ہے: الحمد للہ! اب تک سینکڑوں کافِر مدنی مذاکرہ دیکھ کر کلمہ پڑھ چکے ہیں لاکھوں بے نمازی نمازی بن چکے ہیں ہزاروں دِلوں کی اِصلاح ہوئی ہے۔

- آپ بھی مدنی مذاکرے میں شرکت کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! عِلمِ دِین حاصِل ہوگا محبّتِ اِلٰہی ملے گی عشقِ رسول میں اِضافہ ہوگا گُناہوں سے نفرت نصیب ہوگی نیکی کا جذبہ ملے گا اور اَخلاق و کردار میں بھی بہتری آئے گی۔

ہر ہفتے عشا کی نماز کے بعد پابندی سے مدنی مذاکرہ دیکھنے کی نِیّت کرلیجئے! چاہیں تو گھر پر فیملی کے ساتھ مدنی چینل پر مدنی مذاکرے میں شرکت کیجئے! فُلاں جگہ (مثلاً غلام رسول بھائی کی بیٹھک میں) اجتماعی طَور پر مدنی مذاکرہ دیکھنے کا انتظام ہوتا ہے، بہتر ہے کہ وہاں تشریف لے آیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! استقامت ملے گی۔

جشنِ ولادت منانے کا ثواب

حضرت شیخ عبدُالحق مُحدِّث دِہلوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کی رات خوشی منانے والوں کو اِس نیکی کا بدلہ یہ ملے گا کہ اللہ کریم اُنہیں فضل و کرم سے جَنَّتُ النَّعِیم میں داخل فرمائے گا۔ مسلمان ہمیشہ سے محفلِ میلاد کا اہتمام کرتے، وِلادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خوب صَدَقہ و خیرات کرتے آئے ہیں۔ خوب خوشی کا اِظہار کرتے اور دل کھول کر خرچ کرتے ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسعادت کے ذِکر کا اِہتمام کرتے ہیں اور اِن تمام نیک اور اچھے

اعمال کی برکت سے اُن لوگوں پر اللہ کریم کی رَحمتیں اُترتی ہیں۔ (مَا ثَبَتَ بِالسُّنَّة، ص۱۵۵ ملتقطاً)

لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے خُصوصیت کے ساتھ خوشی خوشی اِس مبارَک مہینے کو نیکیوں میں گزاریں، اِس میں اجتماعِ میلاد کا اہتمام کریں، ہاتھوں میں مَدَنی پرچم اُٹھائیں، جلوسِ میلاد میں جائیں، اِس دن خوب صدقہ و خیرات کی عادت بنائیں، اِنْ شَآءَ اللہ! اِس کی خوب خوب برکتیں پائیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! امیرِ اَہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جشنِ مِیلَاد منانے والے عاشقانِ میلاد کو اپنے مکتوب (Letter) میں کچھ اَہَم نکات عطا فرمائے ہیں۔ آیئے! چند نکات ہم بھی سُنتے ہیں:

مکتوبِ عطار کے نکات

(1) چاند رات کو اِن اَلفاظ میں تین (3) بار مَساجِد میں اِعلان کروایئے: تمام عاشقانِ رسول کو مبارَک ہو کہ رَبِیْعُ الْاَوَّل شریف کا چاند نظر آگیا ہے۔

(2) تمام عاشقانِ رسول بشُمول نگران و ذِمّہ داران رَبِیْعُ الْاَوَّل شریف میں خُصوصِیَّت کے ساتھ کم از کم تین (3) دن کے مدنی قافِلے میں سفر کی سعادت حاصل کریں اور اسلامی بہنیں ایک ماہ تک روزانہ گھر کے اندر (صِرف گھر کی اسلامی بہنوں اور مَحْرموں میں) مَدَنی دَرْس جاری کریں اور پھر آئندہ بھی روزانہ جاری رکھنے کی نِیَّت فرمائیں۔

(3) اگر جھنڈے پر نقشِ نعلِ پاک یا کوئی لکھائی ہو تو اِس بات کا خیال رکھئے کہ نہ وہ لیرے لیرے ہو، نہ ہی زمین پر تشریف لائے نیز جُوں ہی رَبِیْعُ الْاَوَّل شریف کا مہینا

تشریف لے جائے فوراً اُتار لیجئے۔ اگر احتیاط نہیں کر پاتے اور بے ادبی ہو جاتی ہے تو سادہ مَدَنی پرچم لہرائیے۔ (سگِ مدینہ بھی اپنے مکانِ بے نشان پر سادہ مَدَنی پرچم لگواتا ہے۔)

(4) مکتبۃ المدینہ کا تحریر کردہ پمفلٹ "جشنِ ولادت کے 12 نکات" ممکن ہو تو 112 ورنہ کم از کم 12 عدد نیز ہو سکے تو رسالہ صبحِ بہاراں 12 عدد مکتبۃُ المدینہ سے ھَدِیّۃً طلب کرکے تقسیم کیجئے۔ خُصوصاً اُن تنظیموں کے سربراہوں تک پہنچایئے جو جشنِ ولادت کی دھومیں مچاتے ہیں۔

(5) بارہویں شب اجتماعِ میلاد میں گزار کر بوقتِ صبحِ صادق اپنے ہاتھوں میں مَدَنی پرچم اُٹھائے، دُرودوسلام کے ہار لئے، اشکبار آنکھوں سے صبحِ بہاراں کا استقبال کیجئے۔ بعد نمازِ فجر سلام و عید مبارک کہہ کر ایک دوسرے سے گرم جوشی کے ساتھ ملاقات فرمایئے اور سارا دن عید کی مبارکباد پیش کرتے اور عید ملتے رہیئے۔

(6) میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت مناتے رہے۔ آپ بھی یادِ مصطفٰے میں 12 رَبِیْعُ الْاَوَّل شریف کو روزہ رکھ کر مَدَنی پرچم اُٹھائے جُلوسِ میلاد میں شریک ہوں۔ جہاں تک ممکن ہو باوُضو رہیے۔ لب پر نعتوں کے نغمے سجائے، دُرود وسلام کے پھول برساتے، نگاہیں جھکائے پُر وقار طریقے پر چلئے۔ اُچھل کود مچا کر کسی کو تنقید کا موقع مت دیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نمازِ باجماعت پانے کے 7 نکات

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے تحریری مَدَنی مذاکرہ "قسط43: تنگ وقت میں نماز کا طریقہ" صفحہ نمبر11 سے "نمازِ باجماعت پانے" کے تعلق سے 7 نکات سُنتے ہیں: (1) اگر طُولِ خواب (یعنی لمبی نیند) سے خوف کرتا ہے تکیہ نہ رکھ بچھونا نہ بچھا کہ بے تکیہ و بے بستر سونا بھی مسنون (یعنی سُنَّت) ہے۔ (2) سوتے وقت دِل کو خیالِ جماعت سے خوب متعلق رکھ کہ فِکر کی نیند غافل نہیں ہوتی۔ (3) کھانا حتَّی الامکان عَلَی الصَّباح (یعنی بہت سویرے) کھا کہ وقتِ نَوم (یعنی سونے کے وقت) تک بخاراتِ طعام فَرو ہولیں (یعنی کھانے کے سبب پیدا ہونے والے بوجھل اثرات ختم ہو جائیں) اور طُولِ مَنام (یعنی لمبی نیند) کے باعث نہ ہوں۔ (4) سب سے بہتر عِلاج تقلیلِ غِذا (یعنی کم کھانا) ہے۔ پیٹ بھر کر قیامِ لیل (یعنی رات کی عبادت) کا شوق رکھنا بانجھ (یعنی ایسی عورت کہ جس سے بچہ پیدا نہ ہو اُس) سے بچہ مانگنا ہے، جو بہت کھائے گا بہت پئے گا، جو بہت پئے گا بہت سوئے گا، جو بہت سوئے گا آپ ہی یہ خیرات و بَرَکات کھوئے گا۔

﴿اعلان﴾

نمازِ باجماعت پانے کے بقیہ نکات تربیتی حلقوں میں بیان کئے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴾3﴿ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیة عشرة، ص ۶۵

ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللهِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللهُ عَنْهُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللهُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظَّم ہے: جو شَخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس

1...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 05 ستمبر 2024ء

(1): سُنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

نمازِ باجماعت پانے کے بقیہ نکات

323

1...الترغیب والترہیب ج۲ص ۳۲۹، حدیث ۳۱
2...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵
3...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

(5)یوں بھی نہ گزرے تو قیامِ لیل (یعنی رات کی عبادت)میں تخفیف (کمی) کر۔ دو رَکعتیں خَفیف و تام بعد نمازِ عشا ذرا سونے کے بعد شَب میں کسی وقت پڑھنی اگرچہ آدھی رات سے پہلے اَدائے تہجد کو بس (یعنی کافی)ہیں (یعنی اِس طرح بھی تہجد ہو جائے گی) مثلاً نو بجے عشا پڑھ کر سو رہا، دس بجے اُٹھ کر دو رَکعتیں پڑھ لیں تہجد ہو گئی۔ (6) سوتے وقت اللہ پاک سے توفیقِ جماعت کی دُعا اوراس پر سچا تَوَکُّل (یعنی بھروسا رکھے کہ)مولیٰ تبارک وتعالیٰ جب تیرا حُسنِ نیت و صِدقِ عَزِیمت(یعنی تیری جماعت پانے کی سچی نیت اور سچا اِرادہ) دیکھے گا ضرور تیری مدد فرمائے گا۔(وَ مَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسۡبُہٗ ؕ)(پ۲۸، الطلاق : ۳) ترجمۂ کنز الایمان:اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے۔ (7) اپنے اہلِ خانہ وغیرہم سے کسی مُعۡتَمَد(یعنی قابلِ اِعتماد) کو مُتَعَیّن کر کہ وقتِ جماعت سے پہلے جگا دے۔اِن ساتوں تدبیروں کے بعد کسی وقت سوئے اِنۡ شَآءَ اللّٰہ تَعَالٰی فوتِ جماعت سے محفوظ ہو گا اور اگر شاید اِتفاق سے کسی دن آنکھ نہ بھی کھلی اور جگانے والا بھی بھول گیا یا سو رہا(جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا بلال رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کے ساتھ واقع ہوا)تو یہ اِتفاقی عُذر مَسۡمُوۡع ہو گا(یعنی اِن اِحتیاطوں کے بعد کبھی اِتفاقی طور پر آنکھ نہ کھلی اور نماز قضا ہو گئی تو اب گناہ گار نہیں ہو گا)اور اُمّید ہے کہ صِدقِ نیت و حُسنِ تَدبیر (یعنی سچی نیت اور اچھی کوشش) پر ثوابِ جماعت پائے گا۔(فتاویٰ رضویہ،۷/ ۸۸ تا۹۱ملتقطاً)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆رحمتِ الٰہی میں داخلے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق ”رحمتِ الٰہی میں داخلے کی

دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

(اَللّٰهُمَّ) رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِاَخِیْ وَ اَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ ﳲ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾

(پ:9، اعراف:151)

اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔ (فیضان دعا، ص253)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی

کاموں میں ترقی وغیرہ)کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُالملک پڑھ یا سُن لی؟(5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُالکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یانُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟یاصراطُ الجنان سے کم وبیش دوصفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8)کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بد نِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمل کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)"مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھّے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20)

دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے (بلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد،دُکان،بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا،یا سُنا؟(25)سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ)پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30)گھر،دفتر،بس،ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک،گھر میں آنا جانا،سونا جاگنا،قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تہجُّد کی نماز پڑھی؟یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوۃُ اللَّیل ادا کی؟(34)اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35)کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل،چادر،موبائل فون،چارجر،گاڑی وغیرہ)اِستِعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے،غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے"مَدَنی چینل" دیکھا؟(40)کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورَت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود)قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:"میں حقیر ہوں،کمینہ ہوں"جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر(بلا مصلحتِ شرعی)اُس کا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا،یا شرکت کی؟(46)ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا،یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیرومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد،گھر،آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر،یا مِل کر،براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟یا مَعَاذَ اللہ بِلااجازتِ شرعی کسی اور پر اظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں(یعنی اِلزام تراشی،دِل آزاری،گالی گلوچ وغیرہ)سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا

دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب واِحترام بجا لائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12مرتبہ

ہفتہ وار 10نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی احول میں تھے، یا پہلے اجتِماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمل کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد، مؤذِن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2نیک اعمال

(71)زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز (12دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر

ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد